ہیں اور بذل حق کے بارے بتایا ہے کہ وہ ان کے "عزیز شاگردوں میں تھے، پڑھنے لکھنے سے انھیں فطری لگاؤ تھا۔ طالب علمی ہی کے زمانے میں ان کی تخلیقات، تراجم اور تنقیدی نگارشات خاصی مقبولیت حاصل کر چکی تھیں۔ اسی زمانے میں ان کی تحریریں اخبارات و رسائل میں شائع ہونے لگی تھیں، مرورِ ایام کے ساتھ ساتھ ایک مصنف اور مترجم کی حیثیت سے ان کی شخصیت روز بروز نکھرتی چلی گئی۔"

پاکستان کے ممتاز ادیب میرزا ادیب نے بھی آغازِ کتاب میں بذلِ حق کی ذات اور ان کے وسعتِ معلومات کے بارے میں اپنے بہترین تاثرات کا اظہار کیا ہے۔

معنوی خوبیوں کے ساتھ ساتھ "محرمِ راز" ظاہری شان و شوکت سے بھی مزین ہے۔ علم و ادب سے تعلق رکھنے والے حضرات کو اس کے مطالعہ سے ایران کے ادیبوں اور ان کے اسلوبِ افسانہ نویسی کے بارے میں معلومات حاصل ہوسکیں گی۔

مغربی جمہوریت اور اسلامی نظامِ حکومت

از :- مولانا سید محمد متین ہاشمی

شائع کردہ :- منظور الٰہی، نمبر ا-ایف بلاک، ماڈل ٹاؤن، لاہور

صفحات ۳۲ - قیمت درج نہیں

پاکستان میں نظامِ حکومت کا موضوع بڑی اہمیت اختیار کر گیا ہے۔ اس پر مختلف حضرات نے اخبارات و رسائل میں بہت سے مضامین لکھے ہیں اور ان میں ہر اہلِ قلم نے اپنا اپنا نقطۂ نظر بیان کیا ہے۔ اس موضوع پر مولانا سید محمد متین ہاشمی (ریسرچ ایڈوائیزر، دیال سنگھ لائبریری، لاہور) نے بھی اظہارِ خیال کیا ہے۔ ہاشمی صاحب نے اس موضوع سے متعلق ایک مستقل رسالہ تصنیف کیا ہے، جو اس وقت پیشِ نگاہ ہے اور "مغربی جمہوریت اور اسلامی نظامِ حکومت" کے نام سے موسوم ہے۔ اس رسالے میں انھوں نے مغربی جمہوریت کو ہدفِ تنقید ٹھہرایا ہے اور ثابت کیا ہے کہ یہ نظام ہمارے ملک کے لیے موزوں نہیں۔

نظامِ حکومت کا مسئلہ ہر ملک کے لیے بنیادی اہمیت کا حامل ہے اور جو نظام جس ملک کے لیے زیادہ مفید ثابت ہو، اسے قبول کر لیا جاتا ہے۔ اس میں ایک سے زائد رائیں ہو سکتی ہیں اور ہر شخص اپنے علم و مطالعہ کی روشنی میں رائے قائم کر سکتا ہے لیکن پاکستان کے نظامِ حکومت کے بارے میں جب کوئی رائے دی جائے گی تو اس کے لیے لازم ہوگا کہ اسلام کو ہر صورت میں ملحوظِ خاطر رکھا جائے، کیوں کہ اس کے قیام کا بنیادی محرک اسلام ہی تھا۔ ہاشمی صاحب نے بھی اسلامی نقطۂ فکر کو سامنے رکھا ہے اور اسی کو بنیاد قرار دے کر یہ رسالہ تصنیف کیا ہے۔